

امام حسن علیہ السلام نے انسانی معاشرے کو عظیم درس دیا

<?xml encoding="UTF-8?">

تہران کے خطیب جمعہ آیت اللہ امامی کاشانی نے نماز کے دوسرے خطبے کے آغاز میں نمازیوں کو تقوائے الہی اختیار کرنے اور گناہوں سے دور رہنے کی نصیحت کی۔

انہوں نے کی مرکزی نماز جمعہ آج آیت اللہ امامی کاشانی کی امامت میں ادا کی گئی جس میں روزہ دار نمازیوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تہران کے خطیب جمعہ نے نماز کے خطبوں کے آغاز میں سبط اکبر فرزند رسول امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے یوم ولادت باسعادت کی آمد کی مناسبت سے سب کو مبارکباد پیش کی۔

آیت اللہ امامی کاشانی نے کہا کہ جب امام حسن علیہ السلام کی ولادت کی خبر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملی تو آپ اس وقت مسجد نبوی میں تھے آپ فوراً سیدہ عالمین (س) کے گھر تشریف لائے اور حضرت علی اور حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہما کو مبارکباد پیش کی۔

اس کے بعد آنحضرت (ص) نے مولود مسعود کے ایک کان میں اذان کہی اور دوسرے کان میں اقامت ۔

تہران کے خطیب جمعہ نے اس موقع پر ایک روایت نقل کی جو کچھ یوں ہے:

کوفہ میں ایک شامی شخص امام علی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں آپ سے سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ اس موقع پر وہاں حضرات حسنین علیہما السلام اور جناب محمد حنفیہ بھی موجود تھے۔

مولائے کائنات نے فرمایا کہ یہ دونوں یعنی حسن وحسین (ع) رسول اسلام (ع) کے فرزند ہیں اور یہ محمد حنفیہ میری اولاد ہیں تم ان تینوں میں سے جس سے چاہو اپنا سوال پوچھ سکتے ہو۔

اس شخص نے حضرت امام حسن علیہ السلام کی طرف پہلے دیکھا پھر ان سے سوال کیا کہ: حق اور باطل کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

امام حسن علیہ السلام نے جواب دیا کہ حق اور باطل کے درمیان فاصلہ اتنا ہے جتنا کان اور آنکھ کے درمیان ہوتا ہے؛ جو آنکھ سے دیکھو وہ حق ہے اور جو کان سے سنو وہ زیادہ تر باطل ہوتا ہے۔

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ایک ایسے ماحول میں پروان چڑھ رہے تھے جہاں ہمیشہ حق اور باطل پر ہی گفتگو ہوتی تھی۔ امام حسن علیہ السلام نے حق و باطل کی تشریح کان اور آنکھ کے فاصلے سے کر کے معاشرے اور مسلمانوں کو بہت بڑا درس دیا ہے۔

تہران کے خطیب جمعہ نے کہا کہ اس دور میں سنی سنائی بات پر بہت ہی کچھ ہوجاتا تھا اور بہت سی لڑائیاں اور جھگڑے سنی سنائی باتوں پر ہی ہوجاتے تھے اسی لئے مقتضائے حال کے مطابق سبط اکبر نے یہ عظیم درس اخلاق دیا اور امام حسن علیہ السلام کا درس ہمارے آج کے معاشرے کے لئے بھی بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

آیت اللہ امامی کاشانی نے کہا کہ آج بھی لوگ حق اسی بات کو سمجھتے اور تسلیم کرتے ہیں جو دامن عقل میں سماتی ہے اور جو بات دامن عقل میں نہیں سماتی اسے حق نہیں سمجھا جاتا ۔ یعنی اگر معاشرہ عقلانی اور منطقی معاشرہ ہوتا ہے تو حق کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے۔

تہران کے خطیب جمعہ نے کہا کہ اگر آج لوگ اسلامی انقلاب کے ثمرات کو دیکھیں اور ان کو درک کریں تو حق

سمجھ میں آجائے گا کہ اس انقلاب نے عالمی سطح پر کتنے اثرات مرتب کئے ہیں۔
 انہوں نے کہا کہ اسی وجہ سے اس انقلاب کے دشمن بھی زیادہ ہیں چنانچہ ہم کو حقائق پر نظر رکھنا چاہئے
 اور دنیا کو بھی اس بات کی دعوت دینا چاہئے کہ وہ حق کا مطالعہ کرے تاکہ حقائق زیادہ سے زیادہ روشن
 ہوسکیں ۔

انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ انقلاب کے ثمرات اور اقدار کو برآمد کیا جائے۔
 تہران کے خطیب جمعہ نے تمام اہل قلم حضرات سے کہا کہ وہ اپنے فرائض پر عمل کریں کیونکہ اگر ہم اپنے
 فرائض پر عمل کریں تو تو گویا ہم نے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے اس عظیم درس اخلاق پر عمل کیا ہے
 کہ "جو اپنی آنکھوں سے دیکھو اسے حق سمجھو"۔

تہران کے خطیب جمعہ نے ماہ مبارک رمضان کی فضیلتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو چاہئے کہ اس
 مبارک مہینے کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کریں اور لیلۃ القدر کے فضائل سے استفادہ کریں۔
 انہوں نے کہا کہ صرف قرآن کریم ہی نہیں بلکہ دیگر آسمانی کتابیں بھی ماہ مبارک رمضان میں نازل ہوئی ہیں۔
 انہوں نے روایتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صحیفۃ ابراہیم (ع) ماہ مبارک کی ابتدائی تاریخوں میں ہی نازل ہوا
 ہے ، توریت ماہ رمضان کی چھ تاریخ کو نازل ہوئی ہے ، انجیل ماہ رمضان کی تیرہ تاریخ کو نازل ہوئی (1) زبور اس
 مبارک مہینے کی اٹھارہ تاریخ کو نازل ہوئی اور قرآن کریم ماہ مبارک رمضان کی شب تیئیس کو نازل ہوا۔ چنانچہ یہ
 مہینہ بہت ہی فضیلتوں کا مہینہ ہے اس کے تمام لمحات متبرک ہیں ۔

انہوں نے کہا کہ خداوند عالم نے ماہ رمضان کو قمری مہینے میں اس لئے قرار دیا کہ تاکہ یہ مہینہ تمام عیسوی
 اور شمسی مہینوں میں باری باری قرار پائے تاکہ سال کا ہر دن اس مبارک مہینے کی برکت سے متبرک ہو جائے لہذا
 ہم سب کو اس مہینے کے معنوی لمحات سے فیضیاب ہونا چاہئے اور خاص طور پر شب قدر کی قدر کرنی چاہئے ،
 اس شب میں جلوہ الہی کا چشم بصیرت سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے ۔

تہران کے خطیب جمعہ نے نماز کے خطبے کے آخر میں نمازیوں اور مومنین سے کہا کہ آج چونکہ امام حسن علیہ
 السلام کی شب ولادت باسعادت ہے اس لئے یتیموں کا خاص خیال رکھیں اور ان کے اطعام اور انہیں کھانا کھلانے
 سے کسی بھی طرح گریزنہ کریں کیونکہ اس کا بہت زیادہ ثواب ہے ۔

مآخذ:

1. کتاب " وقایع الایام " کے مولف کے نقل کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر " انجیل " تین رمضان کو نازل
 ہوئی (وقایع الایام (شیخ عباس قمی)، ص 22)
 ابن کثیر نے 13 رمضان بیان کیا ہے (البدایہ و النہایہ (ابن کثیر)، ج3، ص 11) اور ایک روایت کے مطابق 18
 رمضان نقل کیا گیا ہے ۔ (البدایہ و النہایہ (ابن کثیر)، ج2، ص 92)